

اہل علم و ادب بصریت تو روز اول سے دو اور دو چار کی طرح اس حقیقت کو سمجھ پائے تھے اور مسلسل سمجھتے چلے آئے تھے کہ ماسکو کے محذوں، اسرائیل اور یہودیوں اور بھارت کے ہندوؤں کی مشترکہ میراث اور ان کی امیدوں کے مراکز سے قوم و ملت بالخصوص دینی اور مذہبی خیر خواہی کی توقع نجات کے مرہطہ پر عطر کی خوشبو تلاش کرنا ہے اور یہ حقیقت کسی بڑی مقدار عقل کے بغیر بھی واضح ہو جاتی ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ پیپلز پارٹی کی فسطائیت کو جمہوریت کا ببادہ اوڑھانے، اسے وفائی کے تحفظ کی آخری امید باور کرانے اور عوام کے آنکھوں میں دھول جھونکنے کی کوششوں میں جو سیاسی رہنما عمداً، سہواً یا قلت علم و شعور کی وجہ سے عوام کو گمراہ کر رہے تھے اور مبتلائے گناہ تھے اب ان سب کی آنکھیں بھی کھل گئی ہیں اور خدا کرے کہ آئندہ بھی کھلی رہیں۔

اب بھی موجودہ حالات میں ہمارا ٹھوس موقف یہی ہے کہ پیپلز پارٹی حزب اختلاف کو باہم ناچاکی، اختلافات اور انتشار میں ڈال کر سب کو تنکا تنکا کر کے وٹنی پارٹی آمریت قائم کرے گی۔ اور اس طرح سوشلزم دہریہ لادینیت، مرزائیت اور شیعیت کے غلبہ اور ترویج کا ذریعہ بنے گی۔

نیز اپنے غلبہ ص مزاج کے پیش نظر سودا بازی کر کے آٹھویں ترمیم کے مکمل خاتمے کی صورت میں بعض اصلاحات مثلاً قرارداد مقاصد کی موثر حیثیت، شرعی عدالتیں، نفاذ شریعت آرٹویٹس، امتناع قادیانیت آرٹویٹس حدود آرٹویٹس، سودی نظام کے خاتمے کے بعض اقدامات ارکان اسمبلی کے لئے شرائط و اہلیت، صدر اور وزیر اعظم کے درمیان اختیارات کے توازن کی تیسخ کا بدترین اقدام کر گزرنے میں کوئی باک نہیں محسوس کرے گی۔ لہذا حزب اختلاف کے تمام رہنماؤں سے ہماری یہی گزارش ہے کہ خدا را! حزب اختلاف میں رہ کر مضبوط موقف اور ناقابل شکست وحدت کا مظاہرہ کیجئے۔ بد امنیت سیاسی اور گروہی تعصب، ذاتی مفادات اور مقاصد کو بالائے طاق رکھ کر قومی، ملی اور ملکی سطح کے عظیم کارہائے نمایاں انجام دیجئے کہ ملکی سلامتی، قومی یکجہتی اور آپ کی رہنمائی و قیادت کے بھی یہی تقاضے ہیں اور مومن کی توشان بھی یہی ہے کہ وہ ایک سوراخ سے دو بار نہیں ڈسا جاسکتا۔

وہی ہے صاحبِ امروز جس نے اپنی ہمت سے

زمانے کے سمندر سے نکالا گوہرِ فسر دا

جمہوری حکومت کا پہلا تحفہ، سزایافتہ مجرموں، عالمی ڈاکوؤں اور قاتلوں کی جان بخشی

لادین مغربی جمہوریت و حقیقت فسطائیت اور وٹنی پارٹی آمریت کا سب سے پہلا تحفہ اور قوم کے لئے اصلاحی اور بہترین معاشرتی سوغات بین الاقوامی سطح کے بدنام مجرموں، کراچی سے پان ایم کا لیبارہ اغوا کرنے والے پانچ فلسطینیوں

ہتھوڑا گروپ سے تعلق رکھنے والے سفاک قاتلوں، اور شمیری بازار میں ہم کا خوفناک دھماکہ کرنے والے دہشت گردوں اور ۶۰ افراد کے قاتل بدنام ڈاکو محمد خان اور دیگر کئی ایک مشہور زمانہ اور انسانیت سوز مجرموں کی سزاؤں کی معافی کا اعلان عام ہے اس سلسلہ کی تفصیلات اخبارات میں آگئی ہیں۔ کیسے کیسے ہولناک دہشت گرد وحشی قاتل، بدنام اور سفاک ڈاکو اور جنسی جنونی قاتل اپنے بدترین مجرمانہ کردار کی غیرتناک سزاؤں سے بچ گئے ہیں۔ نیز سزائے فتنہ مفروز مجرموں کی واپسی کے لئے ملک کے دروازے کھول دئے گئے۔ علاوہ انہیں رمضان المبارک ۱۴۰۵ھ کو جن قادیانی غنڈوں نے عین صبح کی نماز باجماعت میں سکھر کی تاریخی مسجد منزل گاہ پر بم پھینکے تھے جس سے متعدد نمازی شہید اور زخمی ہوئے اور جو اس وحشت ناک جرم کی سزا میں موت کے منتظر تھے ان کی بھی او ساہیوال میں غنڈہ گردی اور سباحت کے مرتکب دوسرے دو قادیانیوں کی بھی معافی کر دی گئی۔ تو کیا یہ خون شہداء سے غداری اور ان کے وارثوں اور یتیم بچوں پر بدترین ظلم نہیں، ہم اسے حکومت کے مستقبل کے لئے بدترین فال سمجھتے ہیں کہ وہ آغاز حکومت کے پہلے اقدام میں بدترین مجرموں، مشہور زمانہ ڈاکوؤں اور قادیانی قاتلوں کا تحفظ کرے۔ اور اس قسم کے خالص مذہبی نوعیت کے معاملات میں مداخلت خود حکومت کے لئے بھڑو کے چھتے پھیرنے سے بھی زیادہ خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔

حیرت ہے کہ اس قدر خونخوار اور انسانیت دشمن لوگ کس بنیاد پر جان بخشی کا حق رکھتے ہیں کیا ان وحشی قاتلوں نے باہر آکر مشغذ قتل و غارت گری سے باز رہنے کی ضمانت دے دی ہے؟ اور کیا وہ لوگ کسی بھی بہرہ ردی اور انصاف کے مستحق نہیں ہیں جو ان وحشی قاتلوں کے ہاتھوں خاک و خون کے اندر تڑپا دئے گئے سہاگ لٹوا دئے گئے بچے یتیم کر دئے گئے اور بے گناہ شہری نقد جان سے محروم کر دئے گئے۔

بہر حال حکومت کے اس اقدام اور ہر لحاظ سے ناروا فیصلے سے عدل و انصاف کے تقاضے اور عدالت کی آزادی بری طرح مجروح ہوئی ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جاتے کم ہے حکومت کے اس اقدام نے قانون کے باغیوں کے حوصلے بڑھا دئے اور قانون پسند شہریوں کو مایوس کر دیا ہے اور یہ تو ابھی آغاز ہے۔ آگے آگے دیکھئے تو ہمارے کیا ہمیں تو رنگ گلشن دیکھ کر افسوس ہوتا ہے سحر ہی کا یہ عالم ہے تو وقت شام کیسا ہوگا

وفیات

✽ ہندوستان کے جتید اور بلند پایہ عالم دین، شیخ العرب والعجم مولانا سید حسین احمد مدنیؒ کے جلیل القدر مسترشد اور شاگرد رشید مولانا نسیم احمد فریدیؒ بھی گذشتہ ماہ عازم اقلیم عدم ہو گئے اناللہ وانا الیہ راجعون